Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۰ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۹ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء جلد ۱۲

حصۂ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری رخصت صاحب چیف انجنیر بہادر	
۲	عطائے رینک "رسالدار" بہ منظور علی خان صاحب (سپرنٹنڈنٹ اصطبل وغیرہ)	۲
۳	منظوری "اسکیم عطائے حقوق زمینداری درمواضعات خیر آباد ریاست"	۲ لغایہ ۷

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

۴	عطائے "اختیارات گورنمنٹ اکاؤنٹنٹ جنرل" کمیٹی واقع تنخواہ	۸

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ صاحب چیف انجینیر بہادر کی رخصت رعایتی ایک ماہ از ۲۰ اکتوبر تا ۱۹ نومبر ۱۹۳۵ء منظور کیجاتی ہے دربار سالگرہ میں شریک ہوں۔ زمانہ رخصت میں انجینیران تعمیرات۔ بجلی گھر۔ اور دواخانہ ورکس صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر سے اور انجینیر محکمۂ انہار صاحب ریونیو منسٹر بہادر سے براہ راست مراسلت کریں گے۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:

واقع ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء

بموجب رپورٹ جمعدار سید منظور علی اسپرنٹنڈنٹ (اصطبل وغیرہ) کو رینک رسالدار عطا کیا جاتا ہے۔ تنخواہ میں اضافہ نہیں ہوگا۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے جمعدار سید منظور علی صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل وغیرہ کے کام سے خوش ہو کر ان کو ازراہ پرورش رینک "رسالدار" عطا فرمایا۔ اجرائے احکام ضابطہ کے لئے رپورٹ پیش ہوتی ہے جو ذریعہ عرضداشت ملاحظہ انور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ آفتاب دولت اقبال تاباں باد۔

(دستخط جمعدار عطاء الرحمن صاحب بہادر ۹ نومبر ۱۹۳۵ء
دستخط بخشی رجمنٹ ۹ اکتوبر
اسسٹنٹ آفیسر فوج عسکری
دستخط ملٹری)

روبکار۔

واقع ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر "اسکیم عطائے حقوق میندارئی درمواضعات غیر آباد دریا برد" کی منظوری دی جاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم ہمایوں کی مع نقل اسکیم منسلکہ درج گزٹ کی جائے ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۵ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بحضور عرش — جناب عالی — میرے ساتھ

کپتان محمود علی خاں صاحب اے ڈی سی کی رپورٹ ہے کہ

نوٹیفکیشن گورنمنٹ رامپور

نسبت عطا کرنے حقوق زمینداری کے ان موضعات میں جو غیر آباد ہو رہیں

ضمنی نوٹیفکیشن نمبری ۱ مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۲۹ء ضمیمہ گزٹ

نمبری ۲۹ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۲۹ء بغرض اطلاع عام اعلان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ رامپور کچھ موضعات کم آباد و غیر آباد میں جن کی فہرست ضمیمہ منسلکہ میں درج ہے۔ بشرائط مفصلہ ذیل حقوق ملکیت عطا کرنے کے لئے تیار ہے۔

قواعد (۱) ہر اس شخص کو جو کسی موضع مندرجہ ضمیمہ منسلکہ میں حقوق ملکیت حاصل کرنے کا خواستگار ہو۔ ایک درخواست تاریخ اشاعت نوٹیفکیشن ہذا سے ایک ماہ کے اندر روبرو صاحب ریونیو منسٹر بہادر اس مضمون کی پیش کرنا ہوگی کہ وہ جملہ شرائط مندرجہ تحت کی پابندی کرنے کے لئے تیار ہے اور درخواست میں نام موضع یا موضعات جن میں وہ حقوق ملکیت حاصل کرنا چاہتا ہو، درج کئے جاویں گے۔

(۲) صاحب ریونیو منسٹر بہادر ہر موضع کی بابت درخواستوں کی جانچ کریں گے۔ اور اس درخواست گذار کو منتخب کریں گے جو ان کی رائے میں ایسے عطیہ کی جملہ شرائط کی پابندی کرنے کا سب سے زیادہ اہل ہو۔

شرائط جن پر ابتدائی پٹہ عطا کیا جائے گا اور معاہدہ تکمیل پائیگا

(۳) ہر درخواست گذار کو حسب ذیل امور کی بابت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا اطمینان کرنا ہوگا۔ کہ

الف اس کو فرمانروائے رامپور کے ساتھ رشتہ فرمان برداری حاصل ہے۔ اور اس کو اس امر کا تحریری اقرار نامہ داخل کرنا ہوگا۔ کہ وہ آئندہ بھی فرمان بردار رہے گا۔

اور یہ کہ وہ سرکاری مطالبہ کا بقایادار نہیں ہے۔

اور یہ کہ وہ موضع اور موضعات مطلوبہ کے ایسے انتظام کرنے کی قابلیت رکھتا ہے جس سے رقبہ مزروعہ اور آبادی کی افزونی ہو جائے

(ب) اور یہ کہ قبل اس کے کہ اس کو موضع پر قبضہ دیئے جانے کی اجازت عطا کیجائے اس نے موضع مطلوبہ کے کم سے کم ¼ غیر مزروعہ قابل کاشت حصہ کی کاشت کا بذریعہ ایسے کاشتکاران کے انتظام کر لیا ہے یا کر سکتا ہے۔ جو ریاست کے ساکن نہیں ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ سال اول میں بیس ایکڑ سے زیادہ غیر مزروعہ قابل کاشت آراضی کو مزروعہ بنانے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(ج) اور یہ کہ وہ ایسی ترقیات میں جو وسائل آبپاشی اور چاہات آب نوشی۔ صفائی حفظان صحت اور احاطہ بندی سے تعلق رکھتی ہوں سرمایہ لگانے کو تیار ہے۔ اور ایسے سرمایہ لگانے کی حیثیت رکھتا ہے

(د) اور یہ کہ وہ اپنے ملازمان سے کم سے کم تیس ایکڑ آراضی پر قبضہ حاصل کرنے سے تین سال کے اندر خود کاشت کرنے کا اقرار کرے۔

(ہ) اور یہ کہ وہ تاریخ قبضہ سے ایک سال کے اندر ایک مکان بنانیکا اقرار کرے

(و) اور یہ کہ قبل اس کے کہ اس کو موضع پر بذریعہ پٹہ قبضہ دیا جائے اگر وہ ساکن رامپور ہے تو کم سے کم موضع کی نصف سالانہ مالگزاری کی بابت نقد ضمانت اور بقیہ نصف مالگزاری کی بابت سہل الوصول جائداد کی ضمانت داخل کرنے کے لئے تیار ہے اگر وہ باشندہ بیرون ریاست ہے تو کل سالانہ مالگزاری کے بقدر نقد ضمانت داخل کرنے کو تیار ہے۔ اور اس کو مزید یہ بھی اطمینان کرنا ہوگا کہ وہ آئندہ سالانہ مالگزاری کی نظر ثانی پر اضافہ کی صورت میں فوراً تعداد ضمانت میں بھی اضافہ کر دے گا۔

(ز) اور یہ کہ وہ تاریخ قبضہ سے پانچ سال کے اندر نصف قابل زراعت رقبہ کو جو بوقت عطیہ غیر مزروعہ پڑا ہو مزروعہ بنائیگا مگر شرط یہ ہے کہ تیس ایکڑ قابل زراعت غیر مزروعہ آراضی

سے زیادہ کو اس پانچ سال کی مدت میں مزروعہ بنانے پر کوئی شخص مجبور نہ ہوگا۔

(۴) اگر درخواست کنندہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا یہ اطمینان کردے کہ اس نے شرائط مندرجہ فقرہ نمبر ۳ کو پورا کردیا ہے یا ان کے پورا کرنے کی قابلیت رکھتا ہے تو ریونیو منسٹر بہادر سائل سے ایک معاہدہ کی تکمیل کرائیں گے۔ جس میں وہ شرائط درج کی جائیں گی۔ جن پر پٹہ اس کے حوالہ کیا جائے گا اور جس میں ان حقوق کی صراحت ہوگی جن کا وہ ان شرائط کے پورا کرنے پر مستحق ہوگا۔ تاوقتیکہ حقوق ملکیت مطابق فقرہ ۶ معطی علیہ کو عطا کئے جائیں اس کی حیثیت ایک پٹہ داری ہوگی۔

(۵) بعد پانچ سال کے اگر معطی علیہ نے عطیہ کی شرائط کو پورا نہ کیا تو گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کہ وہ عطیہ کو ختم کردے اور معطی علیہ کو بے دخل کردے۔ یا معقول تاوان کی ادائیگی پر اس کو ایک مزید مہلت عطا کرے۔ جس میں وہ مقررہ شرائط کی تکمیل کرے

حقوق ملکیت کا عطا کیا جانا

(۶) تاریخ تصدیق معاہدہ سے پانچ سال بعد یا اس سے کسی قبل تاریخ پر گورنمنٹ کو اس امر کے متعلق درخواست دے سکتا ہے کہ اس نے جملہ عطیہ کی ابتدائی شرائط مندرجہ فقرہ نمبر ۳ کی تکمیل کرلی ہے اور نیز شرائط مندرجہ فقرہ نمبر ۳ کی بھی تعمیل کرلی ہے۔ گورنمنٹ اس پر اس کو باتحتی قیود مندرجہ تحت حقوق ملکیت بذریعہ دستاویز رجسٹری شدہ عطا کرے گی

(۷) حقوق جو عطا کئے جائیں گے حسب ذیل ہوں گے۔

الف۔ باپابندی قیود مندرجہ تحت مکمل حقوق ملکیت دوامی حاصل ہوں گے۔

ب۔ مالک کی وفات کے بعد اس کے ورثاء قانونی کو حق وراثت حاصل ہوگا۔ اور ان کو مطابق قواعد مروجہ تحت دفعہ (۲۳) قانون مالگذاری ریاست رامپور اپنے ناموں کے داخل خارج کرانے کا حق حاصل ہوگا۔

ج۔ معطی علیہ کے ورثاء یا قائم مقامان یا منتقل علیہم ان تمام قیود و شرائط کے پابند ہوں گے جن کی پابندی معطی علیہم پر لازمی ہو۔

(۸) حقوق عطا شدہ سے استفادہ باتحتی شرائط مندرجہ ذیل حاصل ہوگا

الف۔ مالک کو اس مالگذاری کا ادا کرنا لازم ہوگا جو مطابق قواعد موضوعہ تحت دفعہ ۱۳۲ ضمن (م) قانون مالگذاری ریاست رامپور تشخیص کیجائے۔

ایسی تشخیص مالگذاری کی نظرثانی ہر تیس سال کے بعد ہوا کرے گی۔ لیکن پہلے تیس سال میں ہر دس سال کے بعد تشخیص ہوا کرے گی

لیکن شرط یہ ہے کہ ہر تیس سال کے بعد جب تشخیص مالگذاری کی نظرثانی ہو تو کل موضع کی نکاسی میں مالگذاری سرکاری حصہ مالگذاری کی نسبت ۵۰ - ۵۰ سے کبھی کم نہ ہوگی یعنی ۵۰ روپیہ حصہ سرکاری اور ۵۰ روپیہ حصہ مالگذار۔ اور ہر مالگذار اس کے ورثاء و جانشینان و قائم مقامان شرط ہذا کے ہمیشہ پابند رہیں گے۔

(ب) بلا حصول منظوری قبل از محکمہ مال کوئی مالک کسی کاشتکار کو جو ریاست کے کسی موضع میں آباد ہو۔ اپنے موضع میں آباد نہ ہونے دے گا۔

ج۔ مالک حق التصرف آراضیات کو نقدی لگان پر اٹھائے گا۔ اور کوئی ابواب یا مطالبہ جو دیگر مواضعات میں ناجائز قرار دیا گیا ہو حاصل نہ کرے گا۔ اس کو کاشتکاران کو تحریری پٹے دینا ہوں گے اور قرار داد لگان کے بعد رسید دینا ہوگی۔ اس کو کاشتکاران کے ساتھ انصاف و سلوک کا برتاؤ کرنا ہوگا۔ اور ان کے جملہ حقوق کی جو ان کو تحت قانون لگان ریاست رامپور عطا کئے گئے ہیں پاسداری کرنا ہوگی۔

انفساخ حقوق

(۲) بعد مناسب تحقیقات کے جس میں معطے علیہ کو ایک مناسب موقعہ جواب دہی کا دیا جائے گا۔ گورنمنٹ رامپور کو اگر کسی وقت یہ ظاہر ہو کہ عطیہ کی کسی شرط کی تعمیل نہیں کی گئی ہے۔ تو وہ عطیہ کو واپس لے سکتی ہے۔ لیکن معطی علیہ کو ایک معقول تاوان ادا کرنے پر مفروضہ شرائط کے پورا کرنے کا مناسب موقع دیا جا سکتا ہے

قاعدہ تحت دفعہ ۲۳۳ (ف)

(قانون مالگذاری ریاست رامپور)

حسب ذیل قاعدہ تحت اختیارات عطا شدہ زیر دفعہ ۲۳۳ (ف) قانون مالگذاری ریاست رامپور نسبت داخل خارج اسماء ان مواضعات کے کہ جن میں حقوق ملکیت مطابق نوٹیفکیشن نمبری ۳۲۱ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء عطا کئے گئے ہیں وضع کیا جاتا ہے

داخل خارج کی درخواست پیش کرنے پر معطی علیہ کے قائم مقام کو سالانہ مالگذاری کا ½ حصہ بطور نذرانہ ادا کرنا ہوگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اصل اقرارنامہ کی تاریخ تکمیل سے دس سال کے اندر کوئی ایسا نذرانہ وصول نہ کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ایک سال کے اندر چند داخل خارج بوجہ وراثت عمل میں آئیں تو نذرانہ کی تعداد سالانہ مالگذاری کے نصف سے زائد تجاوز نہ کرے گی۔

تحصیل بلاسپور

(۱) بیدپور
(۲) کیم پور
(۳) اشرف گنج
(۴) محمد پور عرف بشکریہ
(۵) نانکار رین
(۶) روانہ گھاسی
(۷) رسولہ
(۸) رفعت پور
(۹) رستم پور (یہ موضع قسم اول میں رہے گا)
(۱۰) صالح پور
(۱۱) سدرا کھیڑہ
(۱۲) میراں پور
(۱۳) منگت پور
(۱۴) گوڑیہ تولہ
(۱۵) بکناپل
(۱۶) مہدی پور
(۱۷) شب نگر (متصل گڑہیہ) یہ موضع قسم اول میں رہے گا
(۱۸) اندرپور۔
(۱۹) بجائی — یہ موضع قسم اول میں رہے گا۔
(۲۰) دبدبہ

تحصیل سوار

(۲۱) گوبند پور۔
(۲۲) ٹانڈو کلاں
(۲۳) لوہاری
(۲۴) اودھوکھیڑہ

(۲۵) دھرگوپور دلپورہ

(۲۶) احمد نگر (متصل پدم پور)

(۲۷) نواب نگر (متصل شاہ) (یہ موضع قسم اول میں رہے گا)

(۲۸) پدم پور (")

(۲۹) فاضل پور (متصل پیواڑہ)

(۳۰) نور پور (یہ موضع قسم اول میں رہے گا)

(۳۱) داراب نگر (")

(تحصیل ملک)

(۳۲) پوریتہ خورد

(تحصیل ٹانڈہ)

(۳۳) گوسی پورہ

(۳۴) پربت پور

(نوٹ) مواضعات مندرجہ فہرست ہذا عدد ۹ و عدد ۱۷ و عدد ۱۹ و عدد ۲۷ و عدد ۲۹ و عدد ۳۰ و عدد ۳۱ قسم اول میں رہیں گے۔ بقیہ مواضعات قسم دوم میں رہیں گے۔

قواعد موضوعہ زیر دفعہ ۲۳۱ (م) قانون مالگذاری

(ریاست رامپور)

حسب ذیل قواعد تحت اختیارات عطا شدہ زیر دفعہ ۲۳۱ (م) قانون مالگذاری ریاست رامپور نسبت ان مواضعات کے وضع کئے جاتے ہیں جن میں حقوق ملکیت مطابق نوٹیفکیشن نمبری ۳۹/۱۷-م مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء عطا کئے گئے ہیں۔

(الف) جملہ شرکاء مالگذاری کے ادا کرنے کے مشترکہ و منفرد ذمہ دار ہوں گے۔

(ب) مالگذاری حسب ذیل اقساط میں وصول کی جائے گی۔

(۱)	نومبر	۴ /
(۲)	دسمبر	۴ /
(۳)	فروری	۲ /
(۴)	مئی	۴ /
(۵)	جون	۲

(ج) مالگذاری فوراً ٹھیک تاریخ پر ادا کرنا ہوگی اور اگر کوئی معطی علیہ ٹھیک تاریخ پر مالگذاری ادا کرنے سے قاصر رہے گا تو مالگذاری ان طریقوں میں سے کسی طریقہ سے وصول کیجائیگی جو قانون ہذا کے تحت قانون ہذا کے بحالات جدید کی وصول مالگذاری کی نسبت مقرر ہیں۔

قواعد موضوعہ زیر دفعہ ۲۳۱ (ح)

قانون مالگذاری ریاست رامپور

تحت اختیارات عطا شدہ زیر دفعہ ۲۳۱ (ح) قانون مالگذاری ریاست رامپور حسب ذیل قواعد ان مواضعات کی تشخیص مالگذاری کی نسبت وضع کئے جاتے ہیں جن میں حقوق ملکیت مطابق نوٹیفکیشن نمبری ۳۹/۱۷-م مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء عطا کئے گئے ہیں۔

(۱) قواعد ہذا کی اغراض کے لئے تاریخ عطیہ وہ تاریخ شمار ہوگی جبکہ وہ اقرار نامہ تکمیل پایا جس کے بجائے باقاعدہ دستاویز ہبہ نامہ تحریر کیجائے

(۲) مواضعات جن میں حقوق ملکیت کا عطا کیا جانا تجویز کیا گیا ہے حسب ذیل اقسام میں تقسیم کئے جائیں گے۔

قسم اوّل - وہ مواضعات جو کلیتہً غیر مزروعہ ہیں یا جن کا صرف برائے نام رقبہ

زیر کاشت ہے

قسم دوم دیگر قسم کے مواضعات

(نوٹ) اُن مواضعات میں رقبہ مزروعہ اگرچہ کافی ہے لیکن کل قابل کاشت رقبہ کے ½ حصہ سے زائد نہیں ہے

(۳) ان ہر دو اقسام کے مواضعات میں مالگزاری کی تشخیص حسب ذیل طریقہ سے ہوگی :-

قسم اول - تاریخ علیہ سے پہلے دس سالوں کے لئے مالگذاری غیر مزروعہ رقبہ پر بشرح ا ر ۳ فی بیگھہ عام مقرر کیجائے گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پہلے دو سالوں میں ایسی شخص مالگذاری کا نصف قابل ادا ہوگا۔ تاریخ علیہ سے دس سال کے بعد مالگذاری کی تشخیص بحساب ۶۰ فی صدی اوس نکاسی کے ہوگی جو بوقت تشخیص آراضی مزروعہ کی ہو۔ اور جس کا تخمینہ اون قواعد کے تحت ہوگا۔ جو اس غرض کے لئے وضع کئے جائیں۔ مزید دس سال کے گزرنے کے بعد یعنی ابتدائی علیہ کی تاریخ سے بیس سال بعد مالگذاری کی تشخیص بحساب ۷۵ فیصدی اُس نکاسی کا ہوگی جو بوقت تشخیص رقبہ مزروعہ کی ہو۔

قسم دوم ابتدائی علیہ کی تاریخ پر مالگذاری کی تشخیص بحساب ۶۰ فی صدی اُس نکاسی کی ہوگی۔ جس کا تخمینہ بوقت علیہ رقبہ غیر مزروعہ پر کیا گیا ہو۔ اور اُس میں موضع کے غیر مزروعہ قابل کاشت رقبہ کی مالگذاری بحساب مندرجہ قسم اول شامل کی جائے گی۔ تاریخ علیہ سے دس سال کے بعد مالگذاری اُس رقبہ پر تشخیص کی جائے گی جو بوقت علیہ غیر مزروعہ تھا۔ اور یہ تشخیص مالگذاری بحساب ۶۰ فی صدی اُس نکاسی پر ہوگی۔ جو بوقت تشخیص مطابق قواعد موضوعہ قائم کی گئی ہو۔ دس سال مزید گزرنے کے بعد مالگذاری بحساب ۷۵ فیصدی موضع کی کل نکاسی پر ہوگی

(نوٹ)

قاعدہ ہٰذا کے احکام کے عملدرآمد کی غرض سے یہ ضروری ہے کہ ایک نقشہ تیار کیا جائے جس میں نمبران رقبہ اور لگان اُن آراضیات کا دکھلایا جائے جو بوقت علیہ زیر کاشت ہوں یہ نقشہ اور ایک کاپی موضع کے نقشہ کے اقرارنامہ کے ساتھ منسلک کی جائے گی۔

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء

دفعات مصرحہ تحت میں جن مقامات پر الفاظ گورنمنٹ کا استعمال ہوا ہے اوس کے اختیارات تحت دفعہ (۵) فرمان ہمایوں مصدرہ ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء صدر کمیٹی واضع قوانین کو معاملات کے بارہ میں بغرض سہولت کارروائی انتخاب امیدواران ممبر جناب عالی بہادر اسٹیٹ کونسل سے بذریعہ تحریر گشتی حصول رائے کیا گیا تھا چنانچہ صاحب پرنسپل منسٹر بہادر، صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر، صاحب آرمی منسٹر بہادر، صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر نے عطائے اختیارات سے اتفاق فرمایا ہے۔ لہذا طے پایا کہ:-

دفعات مصرحہ تحت میں صدر کمیٹی واضع قوانین کو سلسلہ انتخاب امیدواران اختیارات گورنمنٹ عطا کیا جانا منظور ہے

۱- دفعات (۲) و (۵) و (۱۵) باب اول قواعد انتخاب قانون کمیٹی واضع قوانین۔

۲- دفعات (۱) و (۵) و (۹) قواعد ضمن زیر دفعہ (۱۲) قانون مجلس واضع قوانین مطبوعہ گزٹ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۵ء

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجراء احکام واپس اسٹیٹ کونسل میں پیش ہوں۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)